10438- عورت کی عدت ختم ہونے کے بعد رجوع کرنا

سوال

کیا مرد اور عورت کے لیے جائز ہے کہ طویل عرصہ سے طلاق کی بنا پر علیحدگی ہو جانے کے بعد دوبارہ ایک دوسرے سے رجوع کر لیں ؟

پسندیدہ جواب

جب مرد اپنی بیوی کو پہلی یا دوسری
طلاق دے دے اور بیوی کی عدت ختم ہو جائے تو عورت اپنے خاوند سے بائن ہو کر اس کے
لیے اجنبی بن جاتی ہے، اور وہ اس کے پاس اسی صورت میں واپس آ سکتی ہے کہ اس سے پوری
اور مکمل شرعی شروط کے ساتھ نیا نکاح کیا جائے.

اس کی مزید تفصیل دیکھنے کے لیے آپ
سوال نمبر (2127) کے جواب کا
مطالعہ کریں.

لیکن اگر خاوند اپنی بیوی کو تیسری
طلاق دے دے تو پھر یہ عورت اپنے پہلے خاوند کے لیے حرام ہو جاتی ہے حتی کہ وہ کسی
دوسرے شخص سے شرعی نکاح رغبت کرے، اور اس میں وطئ بھی ہو اس کی دلیل درج ذیل فرمان
باری تعالی ہے :

.{ یہ طلاقیں دو بار ہیں، پھر یا تو
اچھائی سے روکنا یا عمدگی کے ساتھ چھوڑ دینا ہے، اور تمہیں حلال نہیں کہ تم نے انہیں
جو دے دیا ہے اس میں سے کچھ بھی واپس لو، ہاں یہ اور بات ہے کہ دونوں کو اللہ کی
حدیں قائم نہ رکھ سکنے کا خوف ہو اس لیے اگر تمہیں ڈر ہو کہ یہ دونوں اللہ کی حدود
قائم نہ رکھ سکیں گے تو عورت رہائی پانے کے لیے کچھ دے ڈالے، اس میں دونوں پر گناہ
نہیں، یہ اللہ کی حدود ہیں خبردار ان سے آگے نہ بڑھنا اور جو لوگ اللہ کی حدوں سے
تجاوز کر جائیں وہ ظالم ہیں }.

.{ پھر اگر اس کو (تیسری بار) طلاق
دے دے تو اب اس کے لیے حلال نہیں جب تک کہ وہ عورت اس کے سوا کسی دوسرے سے نکاح نہ
کر لے }. البقرۃ (229–230).

سب اہل علم کے ہاں اس دوسری آیت میں
آخری طلاق سے مراد تیسری طلاق ہے.

اور صحیحین میں عروہ بن زبیر سے مروی
ہے کہ عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا نے انہیں بتایا کہ ایک رفاعہ القرظی کی بیوی نبی
کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی اور عرض کرنے لگی :

اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ
وسلم رفاعہ نے مجھے طلاق دے دی اور یہ طلاق بتہ ہے، اور میں نے اس کے بعد عبد
الرحمن بن زبیر قرظی سے نکاح کیا تھا، لیکن اس کے ساتھ تو بے جان سی چیز ہے.

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا: لگتا ہے تم واپس رفاعہ کے نکاح میں جانا چاہتی ہو، یہ اس وقت نہیں ہو سکتا
حتی کہ وہ تمہارا ذائقہ چکھ لے اور تم اس کا ذائقہ چکھ لو"

صحیح بخاری حدیث نمبر (4856) صحیح
مسلم حدیث نمبر (2587).

"بت طلاق" کا معنی یہ ہے کہ: اس
نے مجھے وہ طلاق دی ہے جس سے اس کے ساتھ میرا نکاح اور عصمت ختم ہو جاتی ہے اور وہ
تیسری طلاق ہے.

اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا
فرمان:

"حتی تذوقی عسیلتہ ویذوق عسیلتک"
یہ جماع سے کنایہ ہے.

امام نووی رحمہ اللہ کہتے ہیں :

"اس حدیث میں یہ بیان ہوا ہے کہ تین
طلاق والی عورت اپنے طلاق دینے والے خاوند کے لیے حلال نہیں، حتی کہ وہ عورت کسی
اور خاوند سے نکاح نہ کر لے، اور وہ خاوند اس عورت سے وطئ وجماع بھی کرے، اور پھر
اسے چھوڑ دے اور اس عورت کی عدت ختم ہو جائے.

لیکن صرف عقد نکاح ہی سے وہ پہلے
خاوند کے لیے مباح نہیں ہو جائیگی، سب صحابہ کرام اور تابعین عظام اور ان کے بعد
والوں کا یہی قول ہے.

دیکھیں : شرح مسلم (3/10).

واللہ تعالی اعلم وصلی اللہ علی
نبینا محمد

واللہ اعلم.